جناب بو علی اثرؔ مرحوم (سہارنپور)

سلام (بحضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم)

تمہیں شفق کے نظارے سلام کہتے ہیں — نگاہِ لطف کی بنیاد ڈالنے والے
قمر کی بزم کے تارے سلام کہتے ہیں — یتیم ہو کے یتیموں کو پالنے والے
شجر بہشت کے سارے سلام کہتے ہیں — بھنور سے ڈوبتی کشتی نکالنے والے
فلک کے چاروں کنارے سلام کہتے ہیں — سنبھال مجھکو بھی میرے سنبھالنے والے
تمہیں سبھی میرے پیارے سلام کہتے ہیں — پڑے ہیں تیرے سہارے سلام کہتے ہیں

کئے فلک پہ تو گردوں نے سر جھکا کے کہا — تمہارے حسن پہ لبیک ہر ادا نے کہا
ہر آسماں کے فرشتوں نے ہاتھ اٹھا کے کہا — تمہیں حبیب، حبیبی میرے خدا نے کہا
نزولِ رحمتِ باری نے خود بلا کے کہا — زمین کا چاند مدینہ میں عائشہ نے کہا
درِ بہشت سے حوروں نے مسکرا کے کہا — حریمِ دل کے جھروکوں سے ہاجرا نے کہا
ہم آمنہ کے دلارے سلام کہتے ہیں — تمہیں خلیل ہمارے سلام کہتے ہیں

تمہارے واسطے ہیں شورشیں عنادل کی — نیاز کیش ہے یثرب بھی اور بطحا بھی
تمہیں کو ڈھونڈتی پھرتی ہیں موجیں ساحل کی — ادب سے جھکتا ہے گردوں بھی طورِ سینا بھی
قیام کرتی ہیں رک رک کے پتلیاں تل کی — درود پڑھتا ہے تجھ پہ غلافِ کعبہ بھی
پیام کہتی ہے جھک جھک کے شمع محفل کی — تجھے بٹھاتا ہے آنکھوں پہ عرشِ اعلیٰ بھی
بھڑک کے دل کے شرارے سلام کہتے ہیں — یروشلم کے منارے سلام کہتے ہیں

سنی سعید مجاہد بھی اور غازی بھی — امیدوار کا دل اور جگر بھی دیکھتا جا!
ولی بھی شیخ بھی صائم بھی اور نمازی بھی — نظر ملا کے نظر سے نظر بھی دیکھتا جا
غزالی اور جلالی بھی اور رازی بھی — کشش دعاؤں کی جذبِ اثر بھی دیکھتا جا
عراق والے بھی ہندی بھی اور حجازی بھی — مسافرِ شبِ اسریٰ ادھر بھی دیکھتا جا
غلام سارے تمہارے سلام کہتے ہیں — یہ چاند اور ستارے سلام کہتے ہیں